

نعت مصطفیٰ

گلشنِ مصفا



مرتب: بشیر احمد نحوی

URDU ADAB DIGITAL LIBRARY (BAIG_RAJ)

اُردو ادب ڈیجیٹل لائبریری (بیگ راج)

+92 - 307 - 7002092



اُردو ادب ڈیجیٹل لائبریری میں تمام ممبران کو خوش آمدید
اُردو ادب کی پی ڈی ایف کتابوں تک با آسانی رسائی کیلئے
ہمارے واٹس ایپ گروپ اور ٹیلی گرام چینل کو جوائن
کریں۔ اور با آسانی کتابیں سرچ اور ڈاؤنلوڈ کریں۔

[HTTPS://CHAT.WHATSAPP.COM/FSBJHJMKBOBNKUPZF5Z](https://chat.whatsapp.com/FSBJHJMKBOBNKUPZF5Z)
[HTTPS://CHAT.WHATSAPP.COM/HI9ER6LOZGP9MXZBUJQFZD](https://chat.whatsapp.com/HI9ER6LOZGP9MXZBUJQFZD)

واٹس ایپ لنک:

TELEGRAM - [HTTPS://T.ME/JUST4U92](https://t.me/just4u92)

[HTTPS://WWW.FACEBOOK.COM/ALMUGHAL.URDU.PAGE](https://www.facebook.com/almughal.urdu.page) فیس بک پیج لنک :

نَحَتْ مُصْطَفَا

گلشنِ مُصَفَا

”مولانا غلام مصطفیٰ مصطفیٰ مرحوم کی کشتیری اور عربی لغتوں کا
پہلا مجموعہ“

مُرتب:

ڈاکٹر بشیر احمد نحوی

ادارۂ ترقی تعلیم و ادب نحوی منزل
بجہارہ کشمیر

جملہ حقوق چھ مرتب بند ناؤں پر مشتمل ہے

ناؤ	_____	نعت مصطفیٰ (گلشن مصفا)
مصنف	_____	مولانا غلام مصطفیٰ مصفا
مرتب	_____	ڈاکٹر بشیر احمد نحوی
خطاط	_____	معراج ترکوٹی، رعناواری چوک
طباعت	_____	شایمار آرٹ پریس سرینگر
اشاعت اول	۱۹۹۶ء	
اشاعت دوم	۲۰۰۳ء	
اشاعت سوم	۲۰۰۵ء	

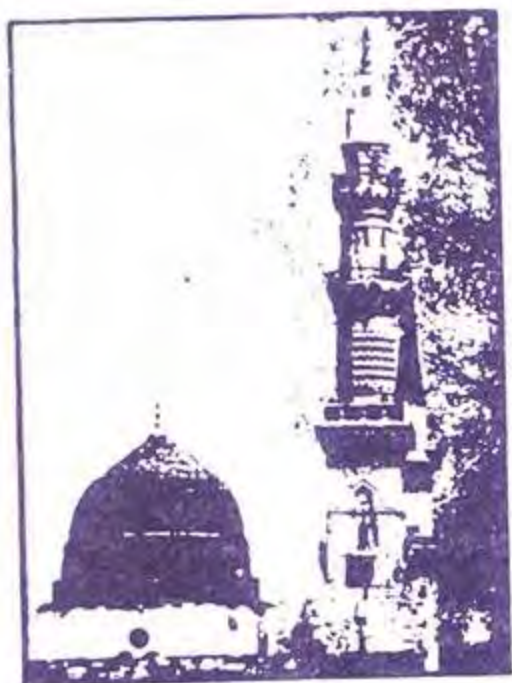


انتساب

شاعر مشرق علامہ محمد اقبال
ہندو نیمہ شعر کہ ناوہ

ہر کہ عشقِ مصطفیٰ سامانِ اوست
بحر و بر در گوشہٗ دامانِ اوست





جهان کاس گہ چائی جهان یار رسول اللہ
 نسان دیت نور چائی کائنات رسول اللہ
 و چھتہ پونہ قد بالا کھتر عرش برین لوب
 و دے اوقم فاندر لایزالن یار رسول اللہ



تَرْتِیب

۶	پیش لفظ	۱
۱۱	ریسہ چہ	۲
۱۹	مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات	۳
۲۲	یارِ نبی	۴
۲۳	نعتِ رسولِ اکرمؐ	۵
۲۶	نعتِ سرورِ کائناتؐ	۶
۲۸	نعتِ محمدؐ عربیؐ	۷
۳۰	نعتِ رسولِ مدنیؐ	۸
۳۲	نعتِ محمدؐ مصطفیٰؐ	۹
۳۳	نعتِ سرورِ عالمؐ	۱۰
۳۶	نعتِ خیرِ البشرؐ	۱۱
۳۸	نعتِ ولادتِ کُنِ انسانیتؐ	۱۲

- ۱۳) نعت رسول مقبولؐ _____ ۴۰
- ۱۴) نغمہ میلاد النبیؐ _____ ۴۲
- ۱۵) سلام بارگاہ رسالت پناہ _____ ۴۳
- ۱۶) سلام بجنوز خیر الانام _____ ۴۴
- ۱۷) نعت سید المرسلینؐ _____ ۴۸
- ۱۸) میلاد النبیؐ _____ ۵۰
- ۱۹) نعت صاحب خلق عظیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم _____ ۵۲
- ۲۰) نعت شفیع الذین _____ ۵۵
- ۲۱) نعت امام التَّقِیِّن _____ ۵۶
- ۲۲) نگاہے یار رسول اللہؐ نگاہے _____ ۵۹
- ۲۳) چہ غم خوار پیغمبرے بہت مارا _____ ۶۱
- ۲۴) نعت نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم _____ ۶۳
- ۲۵) آیہ العشق _____ ۶۶
- ۲۶) نعت افضل الانبیاء _____ ۶۹
- ۲۷) صفت معراجِ محظفہ _____ ۷۱
- ۲۸) نعت آفتاب عالم _____ ۷۹
- ۲۹) نعت نبیِ محمدؐ _____ ۸۰
- ۳۰) تعریف چار یار با صفا رضوان اللہ علیہم _____ ۸۲
- ۳۱) بخت بندہ کسند دس مینہ جیم ہاوس _____ ۸۴
- ۳۲) طلوع البدر _____ ۸۸

پیش لفظ

مولانا غلام مصطفیٰ مصفا محوم سند شاہکار تاریخ انبیاء، چھ تہندیس
 باسعادت زرد ہندو کوشت شوہر حال عالیہ شایع شدت۔ تمک دویم
 جلد گ پیش لفظ لیکھن وزرہ اس مینہ یہ کتھ پینہ خاطر باعث مسرت زانی ہر
 زاکھ اہم کاتر شاعر نیش کال تایم گنای مسر روزہ پیہ چھ منظر عامس پیچھ یوان۔
 البتہ امہ کتھ ہند چھم ازہ دس کچھن ہیو باسان زینہ افضل تہ احسن طریقہ
 یہ ام شاعر منظر عامس پیچھ ان پرزہ ہے خود فراموشی مسر پیہ پیہ بستی پیچھ تہ طریقہ
 تس پیچھ کانہہ سینار یا کانہہ ادبی تقریب منفعہ کرتھ۔ نحوئی صابن چھ پیہ بیافنگ
 ناو گلشن مصفا تجویز کو مسرت۔ ممکن چھ فاضل مصنفن آبہ کاتر ہن نعتیہ یا صن
 ہند رپوایتی ناو ملحوظ تھو تھ پایہ تہ اکتھ گلشن نعت ونبہ بجایہ گلشن مصفا ونبہ

پند کورمت۔ یہ کیا زاتھ بیاض منہ چہ زبناجات بہ اکھ منقبت خلفاء راشدین
 بہ شامل۔ عقیدتی شاعری ہنرین یمن تریشونی صنغن منہ چہ مصفا صابن اکھ صاحب
 دل مؤمن آہن علاہ اکھ صاحب نظریہ صاحب طرز شاعر آنگ ثبوت پرچہ جاہ
 پیش کورمت۔ مثالہ پاٹھی مناجات منہ اُکس احساس مند اولاد صالح بند حیثیتہ
 درندی سان یہ ونان ونان سہجہ بے ساتھ مگر والہانہ لفظن منہ۔
 اماں مائیں بہ ملبے سان دتم از آتش سوزان
 بہ بحر رحمت و عفو ان میہ کرتم سزان یا اللہ
 پتھے پاٹھی عقیدتی فراوانی باوجود مقام مخاطب اہم آہ زیر نظر تھوں
 کہ

نفس گم کردہ مے آید جُنید و بایزید اینجا
 پتہ آداب فن یمہ آہ بجائو

بہائش کاس گہ چانی جمالین یا رسول اللہ
 زمانس نور دیت چانی کمالین یا رسول اللہ

یہ اکھ مناجات بہ اکھ نعت خالصتاً عربی بس منہ تخلیق کر تھ۔ مصفا مرحوم پینہ
 عربی دانی ہند کامیاب اظہار کران چہ تہہ چہ فارسی بس منہ تہہ تموا آنحضرون
 ہند اسم گرامی محمد بصیرتچہ لولہ لوان پینہ کامل دستر تک مظاہر کورمت۔
 شینہ فارسی تخلیق چہ اتھو عقیدہ تندی تحت بارسس آہر الہیتہ چہ کیشن نعتن
 منہ عربی فارسی بہ کاشتر بہ لفظن ہند استراج ریختہ تہہ ترابہ رنگا رنگ ردان
 مالہ تیار کرنس منہ کامیاب پیدمت حالانکہ یہ شاعر چہ خالص کاشترس منہ

تہ پُئن اظہارِ رکعت کھا لیتے ہیں سارے رنگن ہند ملاحظہ کرنے فاطمہ
پزن پور توجہ سان گلشنِ مصفا اس منز شابل پتھو انسانیت نواز شعر بار بار پر نہ

بہر تعمیر آدمیت آو
انتظامِ محمدِ عربی
رہنما عدل آئے مساوات ک
چھ نظامِ محمدِ عربی

خاص بہر نجات انسانی
اہتمامِ محمدِ عربی
رب اغفر لامنتی مردم
چھ کلامِ محمدِ عربی

پوتس یرشہ بر بیہ اگر لہ عزیزی ڈاکٹر نحوی صائب بیٹھ کلام واریا ہو
مشکلاتو باو بود شایع کرنے خاطر و شہ و انجو مبارک کرن۔

ڈاکٹر غوث بخش
صدر شعبہ کشمیری کشمیر یونیورسٹی



بِسْمِ اللَّهِ

گدائی چاہ نہ دربار چہ بھوک
تمو لب حکمرانی آغہ میاں

بھوک و چاہ نہ و نہ سزدیت تمو پراو
حیات جاودانی آغہ میاں

مہم کیا ادا کر چاڈی تعریف
نہا در نعت ثوآلی آغہ میاں

ڈاکٹر بشیر احمد نحوی



یہ کائنات ابھی خالق ازل کے خیال میں ابھری ہی نہ تھی، آسمان کا نیلوفری گنبد اپنی صد رنگ شعاؤں کے ساتھ نمودار ہوا ہی نہ تھا اور فرش زمین پر یہ حد نظر میدان اور کوہ و بیابان اپنی رنگینیوں اور رعنائیوں کے ساتھ جلوہ آرا نہیں ہو چکے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس ذات بابرکات کو پیدا کیا جو دانائے سُبُل، مولائے کُل اور ختم الرسل بن گئی اور جس ذات کو رحمۃ اللعالمین کا عظیم الشان اور فیکہ المثال لقب حاصل ہو گیا

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

دوسرے موقع پر ارشاد ہوا،

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا

اسی طرح متعدد مقامات پر اللہ تعالیٰ اپنے پیارے کی تعریف و توصیف بیان

فرماتے ہوئے ایک آسمانی حکم نافذ کر دیتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

حضرت رسول اکرم صَلَّی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے محبت و وابستگی اور عشق و وارفتگی پیمانہ ایمان اور حاصل دین ہے۔ صحیح البخاری میں حضرت انسؓ سے مروی ہے،

لَا یَكُوْنُ أَحَدُكُمْ مُؤْمِنًا حَتَّىٰ اَلْکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ

مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

ترجمہ :- تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک صاحب ایمان

نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے باپ، اپنے بیٹے اور تمام

لوگوں سے زیادہ مجھ کو محبوب نہ رکھے۔

پیغمبر اکرمؐ کی ذات اقدس کے ساتھ محبت و عقیدت کا اولین مظاہرہ صحابہ کرامؓ نے کیا ہے، جب وہ آپ کے ہر حکم پر مرٹنے کے لئے تیار ہوا کرتے تھے۔ سیرت نبویؐ کی کتابوں میں درج ہے کہ صلح حدیبیہ سے پہلے کفار قریش نے عروہ بن مسعود ثقفی کو اپنا نمائندہ بنا کر رسول اللہؐ کی خدمت اقدس میں بھیجا تھا اور ہدایت کی تھی کہ مدینے میں مسلمانوں کی صورتحال کا بغور جائزہ لے اور اپنی قوم کو آگاہ کرے۔ عروہ جب واپس لوٹا تو اس نے یہ بیان دیا :-

”بنی کریمؐ وضو کرتے ہیں، تو وضو کے بچے ہو۔ اُپانی پر صحابہ

یوں گرے پڑتے ہیں کہ گویا اب لڑ پڑیں گے۔ حضورؐ کے دکن پاک سے

جوشے نکلتی ہے، اس کو زمین پر گرنے نہیں دیتے وہ کسی نہ کسی کے ہاتھ پر روک لیا جاتا ہے، جسے وہ سر پر مل لیتے ہیں۔ پیغمبر کوئی حکم دیتا ہے تو تعمیل کے لئے سب دوڑ پڑتے ہیں۔ آپ کچھ بولتے ہیں تو سب چپ چاپ ہو جاتے ہیں۔ تعظیم کا یہ حال ہے کہ حضور اکرم کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتے۔ لوگو! میں نے کسریٰ کا دربار بھی دیکھا ہے اور قیصر کا دربار بھی دیکھا ہے اور نجاشی کا دربار بھی دیکھا ہے مگر اصحاب محمدؐ تو تعظیم محمدؐ کی کرتے ہیں وہ تو کسی بادشاہ کو خود اس کے دربار اور ملک میں بھی حاصل نہیں ہے۔

حضرت عمر بن العاصؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ سے بڑھ کر مجھے کوئی پیارا نہ تھا، مگر میرے دل میں حضور اکرمؐ کا جلال اس قدر تھا کہ میں آنکھ بھر کر حضورؐ کو دیکھ نہیں سکتا تھا۔

صحابہ کبارؓ کے اس بے پناہ تعلق اور وابستگی کے لئے ہمارے پاس الفاظ نہیں، پنانچہ صحابہ کرامؓ میں جو حضرات شعر و ادب سے واقف تھے انہوں نے نہایت ہی حسین لفظوں کا سہارا لیکر آپ کی مدح بیان کی۔ صحابہ کے دور سے لیکر آج تک ہزاروں نعت گو شاعر عربی، فارسی، اردو، کشمیری اور دوسری زبانوں میں پیدا ہوئے، جنہوں نے اپنی اپنی صلاحیتوں کے مطابق عقیدت کے نذرانے پیش کئے۔

ایک دن حسان بن ثابتؓ نے صحابہ کبارؓ کی محفل میں اور رسول اللہؐ کی موجودگی میں اپنے چند نعتیہ اشعار سنانے، جن پر خود مدوحؐ نے داد تحسین دی اور اپنی مہربانی کی چادر جناب حسان کو انعام میں دے دی۔

خُلِقْتَ مُبْرَأً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَانَتْ قَدْ خُلِقَتْ كَمَا تَشَاءُ
وَاجِدٌ مِنْكَ لَمْ تَرْقُطْ عَيْنِي
وَاحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تُلِدِ النِّسَاءُ

ترجمہ :- ”یا رسول اللہؐ آپ کو اللہ نے تمام کمزوریوں سے
سُزہ پیدا کیا۔ ایسے پیدا کیا جیسے آپ ہی نے چاہا۔

میری آنکھ آج تک آپ جیسا خوبصورت نہیں دیکھ سکی ہے۔
اور کوئی ماں آپ جیسا حسین بچہ نہیں بن سکی ہے۔“

جناب حسان کے بعد نعت گوئی کا سلسلہ شد و مد کے ساتھ شروع
ہوا اور آج تک برابر جاری ہے۔ حضرت عبداللہ بن رواحہؓ، حضرت عبداللہ
بن الزبیریؓ، حضرت کعب بن مالکؓ اور حضرت عباس بن مرداسؓ کی نعتیں
عہد نبوی میں کافی مقبولیت حاصل کر چکی تھیں اور صحابہ کرامؓ کے بعد عظیم شعراء
دربار رسالت میں اپنی نبوت و نسبت کا بھرپور اظہار وقتاً فوقتاً کرتے
ہے۔ فارسی میں حضرت عبدالرحمن جامیؒ عمر بھر ذات گرامی کی مدح خوانی میں
رطب اللسان ہے۔ متعدد شعراء کو دیار رسولؐ کی یاد تڑپاتی رہی۔

نے چو مجنوں رُخ بہ صحرا در غم سیلی کنم
نے چو بیکل از غم گل نالہ و غوغا کنم

از غم عشق رسول اللہ داویلا کنم
روز و شب ابیات جامی بر زبان افشانم

غالب جیسا نامور شاعر جب دربار رسالت میں تعریف و تحمید کے
پھول بچھا کر کرنے لگا، تو اس ایک شعر میں اپنی بے بضاعتی اور کم مائیگی کا
الطہار کرتے ہوئے کہنے لگا۔

غالب شنائے خواجہ بہزداں گزاشتم
کاں ذات پاک مرتبہ دان محمد است

علامہ اقبال عالم خیال میں رسول خدا کے شہر کی زیارت کرتے ہے
مگر مکرم پہنچے تو دربار خداوندی میں نہایت جرأت کے ساتھ کہنے لگے:

تو باش ایں جا و باخا صاں بیامیز
کہ من دارم ہوائے منزل دوست

اور جب رسول کی بستی میں داخل ہوئے تو روتے، سککیاں لیتے، اگڑ گڑاتے
ہوئے عرض کرنے لگے

تو فرمودی رہ بطحا گر فیتم
وگر نہ جز تو مارا منزلے نیست

اقبال اپنی پیکوں کو جاروب بنا کر دربار محمدی کے دروازے پر پڑی گرد کو صاف کرنا چاہتے تھے۔

سجودے نیست اے عبدالعزیز ایں
برویم از مرثہ خاکِ در دوست

زیر نظر کتاب "نعتِ مصطفیٰ" گلشنِ مصفا میرے دادا جان مولانا غلام مصطفیٰ مصفا مرحوم کے نعتیہ کلام پر مشتمل مجموعہ ہے۔ مصفا ایک قادر الکلام شاعر تھے اور ان کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ عربی اور فارسی زبانوں کے شعری سرمایے پر گہری نظر رکھتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ کثیر سی زبان تاریخ الانبیاء (چالیس ہزار اشعار پر مشتمل منظوم تاریخ) تحریر کرنے کے ساتھ ساتھ مصفا مرحوم نے عربی اور فارسی میں بھی کئی چھوٹی بڑی کتابیں تحریر کی ہیں اور نعت و منقبت لکھے ہیں جو انشاء اللہ اپنے وقت پر منظر عام پر آکر ہی رہیں گے۔ کتاب میں مصفا کے جو نعت شامل کئے گئے ہیں ان میں روانی، سادگی اور شیرینی کیساتھ ساتھ پیغمبر اکرمؐ کی ذاتِ بابرکات کے تئیں گہری عقیدت مندی کا بھرپور اظہار ہے۔ مصفا نے کتنے ہی عام فہم انداز میں بلند خیالات اور احساسات کو ان اشعار میں میٹا ہے

اگر نظرِ دون جہان بدلو وینو مقدر
وچھٹ چھ کر زمان تیتھ شاہِ بودِ پیمر
تر گاش اگرک لب اکھ ذہر آفتابن

روٹ رنگ و بو گولابن ڈپٹھہ روے انور
 گئیہ خیرہ اچھ تارن پیہ زون ہو بر کارن
 یلہ و القمر عذارن تھوڈ تیل نقاب غیر
 تعریف قم فاندن کر ی تھ قدس خدایں
 تشبیہ چھامنا سب تھ سرو یا صنوبر
 نیمو رہ تہ دیت جیاتس یس شوب کایا تس
 محبوب پاک ذاتس رچھ نازمین پیکر

چشم دید گواہوں کا کہنا ہے کہ قصبہ بجہارہ میں ایک دفوسیرتی محفل کا انعقاد
 ہوا، جس میں میر واعظ کشمیر مولانا محمد یوسف شاہ مرحوم صدارت کی کرسی
 پر تشریف فرما تھے مصفا بھی اس محفل کو جو دتھے۔ جب دارالعلوم کے بچوں
 نے مصفا کی لکھی ہوئی نعت پڑھی اور اس شعر پر پہنچے،
 فدا خواب راحت نمودہ بر امت
 نداشتہ قم اللیل الا قلبیلا

تو سنتے ہی میر واعظ مرحوم اُچھل پڑے اور دوران خطاب اس
 پر داد دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ ایسی نعت ہے جس کی طرف مولانا جائی کا خیال
 تک نہیں گزرا ہے۔ سامعین عیش عیش کرنے لگے اور ہر طرف مصفا صاحب
 کے لئے صدائے تحسین بلند ہوئی۔

غرض نعت گوئی میں مُصفا کا اپنا ایک رنگ و آہنگ اور منفرد
 اسلوب ہے۔ میں اپنے لئے یہ بات باعث سعادت تصور کرتا ہوں کہ مُصفا
 کے فکری سرمایے کو جمع کرنے، اُسے ایک ترتیب دینے اور گزراں بازاری
 کے زمانے میں کتابت، طباعت اور اشاعت کے صبر آزما مرحلوں سے
 گزارنے کا موقع مجھے حاصل ہو رہا ہے۔ مجھے اس بات کا بھی احساس ہے
 کہ کشمیری زبان کے رُسم الخط کو پڑھنے میں لوگ دقت محسوس کرتے ہیں اور
 اس وجہ سے کتاب کی خرید و فروخت کا مارکیٹ اتنا خوشگوار نہیں جتنا
 دوسری کتابوں کے لئے ہے تاہم بنو لوگ رسول اللہ کی نعت سننے پڑھنے
 اور یاد کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ یہ کتاب انہی لوگوں کے لئے شایع کی جا
 رہی ہے۔

امید ہے کہ یہ کتاب دربار نبوی میں قبول ہوگی اور اس کے کسی
 شعر پر اگر کوئی آنکھ ایک آنسو بہائے گی۔ میں سمجھوں گا کہ وہی میرے
 لئے سب سے بڑا معاوضہ ہوگا۔



مُناجَات

لَدَرْگاہِ قاضیِ الحاحات

تھیں نادان یا اللہ
 تھیں مجھکے رحمان یا اللہ
 دہم ایمان یا اللہ
 مینے بخشم زان یا اللہ

فرضِ سنت سوڑم نہ زاہ
 پتر سے قرآن پوڑم نہ زاہ
 پتر سے رمضان دوڑم نہ زاہ
 پھوڑم شیطان یا اللہ

مینه زاه سوزمنه طاعتن
 وؤتھسنه زاه نبھف راتن
 کرمنه رآچھ اوقاتن
 مینه روؤم دھیان یا اللہ

گماں اوٹم مینه کم جانش
 عمل کبر ماہ رمضان
 مینه فرصت آپہ نہ پائش
 مینه سوؤرم پان یا اللہ

پہ وؤلنش نفس امارن
 تویے گوس مست بکارن
 معافی دئی گوناہ گارن
 چھ چونے شان یا اللہ

ندا لاتقنطو ہر آن
 چھ امرو نہی در قرآن
 مینه چھم امید بے پایان
 بنم غفران یا اللہ

اماں ماہیں تہ ماہجے سان
 دتم از آتش سوزان
 بہ بحر رحمت و غفران
 میہ کرتہ سیران یا اللہ

گرہن کم ناپرسن گبس
 لگن چھم بے میہ دل رنہن
 چھوئی کیاہ فضلہ کس گنہن
 رحیم دامان یا اللہ

مصفا چھس صفا تھاوم
 شراب معرفت چاوم
 محمد مصطفیٰ ہاوم
 ترہم ارمان یا اللہ

يَا رَبَّنَا

يَا رَبَّنَا تَرَحَّمْ بِشَفَاعَةِ الرَّسُولِ
وَاحْفَظْ لَنَا مِنَ الْغَمِّ بِوَسَائِلِ الرَّسُولِ

يَا نَاصِرَ الْعِبَادِ يَا وَاهِبَ الرِّشَادِ
سَلِّمْ مِنَ الْفِتَنِ كَادِبِ عَيْنَايَةِ الرَّسُولِ

أَوْصِلْ إِلَى الْمُرَادِ وَأَصْلِحْ بِإِثْمَانِ الْمَعَادِ
وَاحْفَظْ مِنَ الْأَعَادِ بِإِعَانَةِ الرَّسُولِ

لَوْ جَهَدْنَا قَلِيلٌ وَنَبِيُّنَا جَلِيلٌ
مِيزَانُنَا ثَقِيلٌ بِإِطَاعَةِ الرَّسُولِ

أَرْسَلْتَهُ إِلَيْنَا هُوَ رَحْمَةٌ عَلَيْنَا
تَقْدِيرُ وَكَالِدِينَا بِوَجَاهَةِ الرَّسُولِ

هُوَ سَيِّدُ سَعِيدٍ خَتَمَ الرُّسُلَ وَجِيدٌ
رَبُّ الْوَرَى شَهِيدٌ بِصَدَاقَةِ الرُّسُولِ

هُوَ أَحْمَدُ مُحَمَّدٍ هُوَ اسْعَدُ مُحَمَّدٍ
وَحَيَاتِنَا نَسْعَدُ بِسَعَادَةِ الرُّسُولِ

هُوَ أَفْضَلُ مَقَامًا لِلْأَنْبِيَاءِ إِمَامًا
نَزَلَ الْقُرْآنَ تَمَامًا لِبَشَارَةِ الرُّسُولِ

شَهِدَ الْجَمَلَ فَصِيحًا فِي شَأْنِهِ صَحِيحًا
شَقَّ الْقَمَرُ صَحِيحًا بِإِشَارَةِ الرُّسُولِ

رُعِبَ عَلَى السَّلَاطِينِ رُجِبَ عَلَى الشَّيْطَانِ
قَتَرَ غَوَا عَلَى الطِّينِ بِوَلَادَةِ الرُّسُولِ

يَا رَبَّ أَنْتَ أَعْلَى أَدْعُوكَ بِالْتَّمَا
ارْحَمْ عَلَى الْمَصْفَا بِحَيَاةِ الرُّسُولِ

نعتِ رسولِ کرم

رحمتِ عام - چھُ رسولِ کریم
نورِ اسلام چھُ رسولِ کریم

دینِ اسلام نوں پینِ از نور
طورِ انعام چھُ رسولِ کریم

بوز اسمِ محمدِ کِ اسرار
صاحبِ نام چھُ رسولِ کریم

انبیاءِ نِ تہِ مِسلنِ اندر
پاکِ فرجام چھُ رسولِ کریم

تس لقب خاتم النبیس آو
ختم انجام چھے رسول کریم

پر حروف مقطعات قرآن
میم الف لام چھے رسول کریم

بیقراری تڑ تراو اے عاشق
رُت دلارام چھے رسول کریم

کال پیٹھ کوثرس ز آبِ طہور
پانہ ہیٹھ جام چھے رسول کریم

سوز سردا ہے درود و سلام
خیر انجام چھے رسول کریم

اے مُصفا مہ روز دلربا
گنج اکرام چھے رسول کریم

نعت سرور کائنات

اگر نظر دون جهان بدلوئی مقدر
و چھت چھ کر زمان تیتھ تاپہ بود پیمبر

تمہ گاشہ آگریک لب اکھ ذرہ آفتاب
روٹ رنگ دلو گولابن دلشہ سہ رویہ انور

گیہ خیرہ اچھ بتارن پیہ زون ہو بہ کارن
یلہ والقر عذارن تھو دتل نقاب عنبر

تعریف قمر فائز کتری تیتھ قدس مدین
تشبیہ چھا مناسب تھہ سرو یا صنوبر

یگر روتہ دیت حیاتس لب شوب کائناتس
محبوب پاک ذاتس سچھ نازنین پیکر

اگر جلو تبتلاوتھ کورنس پہ نیم بسمل
تراوتھ میں گوم مشکل ترالن پہ کر لوٹھ دوبر

پہ ناسہ بامدادن تھوہم سہ گوش نادن
وندس پہ لال پادن آدن سہ یار پہ کر

یلہ نیر در قیامت لاگتہ قبای رحمت
بہر نجات امت دیہ سنج پیش داور

روزس پہ انتظارس پہ ناخیال یارس
تس ابطمی نگارس پزارس پہ حوض کوثر

کہہ ناز نیر زو دتھ سہ نیاز مند عاشق
یس پترمہ آپہ شاندر پیچھ واتہ پانہ دلبر

خوش روزائے مصفاچھے بختہ بوڈڑیہ مولی
یس تھا وحق تعالیٰ سر دار روزہ محشر

نعت محمد عربیؐ

دل بنام محمد عربیؐ
 جاں بکام محمد عربیؐ
 کانہہ اکھاہ زانہ بہ بغیر خدا
 احترام محمد عربیؐ
 در ربیع الاول بر حمت آو
 خوش خرام محمد عربیؐ
 عرش و کرسی چھ شادیائیں منز
 از پیام محمد عربیؐ

صد مبارک چھ عالمس جاری
 فیض عام محمد عربیؐ
 شب معراج تحتِ او اذنی
 چھ مقام محمد عربیؐ
 بہر تعمیر آدمیت آو
 انتظام محمد عربیؐ
 نام یثرب مدینہ گو و مشہور
 از قیام محمد عربیؐ
 ذاتِ حق پابہ شاہدِ اعلیٰ
 بر دوام محمد عربیؐ
 رہنما عدل تے مساواتک
 چھ نظام محمد عربیؐ
 خاص بہر نجات انسانی
 اہتمام محمد عربیؐ
 رب اغفر لامتی ہر دم
 چھ کلام محمد عربیؐ
 اے مصفا تر تل قدم بصف
 بن غلام محمد عربیؐ

نعت رسولِ نبی

حق بشانِ محمدِ عربیؐ
 نعتِ نوانِ محمدِ عربیؐ
 قافِ تاقافِ گو و جہاںِ دُن
 از بیانِ محمدِ عربیؐ
 حق تعالیٰ چھُ پانہِ بالِملکوت
 قدر دانِ محمدِ عربیؐ
 چھُ ییکھتہ سارِ پے کتابِ منز
 عز و شانِ محمدِ عربیؐ
 بیگماںِ عرشہ کھوتہ چھُ اعلیٰ
 آستانِ محمدِ عربیؐ
 اُمتنِ منز چھُ افضل و اکرم
 اُمتانِ محمدِ عربیؐ
 جی قریش تہ ہاشمی مشہور
 خاندانِ محمدِ عربیؐ

سخ تو را تـ گو و بمـه انجیل
از ترانـ محمد عربی

رحمتک سایه ترا و در محشر
طیلسان محمد عربی

ربنا امنتس کریم یاری
بر زبان محمد عربی

دون جهان اندر چه شاهنشاه
عاشقان محمد عربی

بیر لیس تـ بخت گو و بیدار
از ترانـ محمد عربی

دانه چین شاه چین تـ قیصر روم
چهی زخوان محمد عربی

سوز ذات سـ رحمة مـهداة
و چه نشان محمد عربی

سوز تو تحفـ در دوسلام
بر روان محمد عربی

ای مصفا تـ تقوی قین محکم
در ضمان محمد عربی



کنم آرزو از خدائے محمدؐ
کہ باشم نثار و فدائے محمدؐ

بلا شک بود شاہ دنیا و عقبی
ہر آنکس کہ باشد گدائے محمدؐ

نخواہد دل عاشقان حقیقی
بجز جلوۂ غمزدائے محمدؐ

بجو مطلبے غیر عشق پیسبر
فدا عاشق ابتدائے محمدؐ

بکھر بجو شمع چو آید بگو شمع
ز دار الشفاعت ندائے محمدؐ

دہد سجدہ پوں زیرِ عرشِ معظم
بود بہر اُمت دُعاے محمدؐ

خدائش بخواند کہ اِشْفَعْ تَشْفَعْ
بہ تحمیدِ طیب الاداے محمدؐ

پتو عریاں شود رازِ اعمالِ اُمت
پوشد برِ حرمتِ رداے محمدؐ

خُدا یا حزینم بے کس بہ بینم
نمود آں روضہ پُرضیاے محمدؐ

الائے مصفا طریقِ صفارا
نیابی بحرِ اقدائے محمدؐ

نعت سرور عالم

محمد سرور عالم محمد مغنیر آدم
محمد گوهر انجم محمد نیر اعظم

محمد نور حق مطلق محمد طور فضل حق
محمد در با رونق محمد سر لایفهم

محمد جامع رحمت محمد شافع اُمت
محمد قابع بدعت محمد دافع هر غم

محمد تارک دنیا محمد سالک اسری
محمد مالک بطحا محمد وارث زمزم

محمد باطن و ظاہر محمد طیب و طاهر
محمد اول و آخر محمد خاتم و قائم

محمد سید الثقلین محمد حبیب الکونین
محمد منظر العینین محمد مشفق و ہمد

محمد حامد ارشد
محمد جید ہر مجید
محمد شاہد سرد
محمد سدید ستھم

محمد مشعل عشری
محمد اجمل قشری
محمد اکمل فرشی
محمد مرسل اکرم

محمد عزو شان ما
محمد جان جان ما
محمد پشتبان ما
محمد مونس و محرم

محمد راخدا یاور
محمد راکب بردر
محمد راکب چاکر
محمد راجہاں سخم

محمد صاحب بشری
محمد نائب مولیٰ
محمد راکب قسوی
محمد ناصب مسلم

محمد دادر س مارا
محمد بس مصفارا
محمد جزنہ کس مارا
محمد وردا و سردم

نعت نیر البشیر

نخواس بادل و جان محمد
بود ذکر رحمت محمد

ملک در فلک با همه سوز ساز
ترنم سرایان محمد

اگر عقل را بدانی، نخوان
ز هر حرف قرآن محمد

چو او اُمتی اُمتی گفت هر دم
بگویم هر آن محمد

بلک محبت نوشته بخت
بر برگ درختان محمد

سرانید رضوان بهر کاخ و ایوان
بمعدن و غلمان محمد

٢٤
تفکرِ نمائی چو بر شکلِ انسان
بینی بر چشماںِ محمدِ محمد

شبِ دروزِ پویاں جہاںِ جلدِ پویاں
زماں نیز گویاں محمدِ محمد

عنادلِ بہتاسِ سراپاںِ پوتاں
بانگِ نوشِ الحانِ محمدِ محمد

پودِ دروزِ محشرِ بر آیم ز مقبرہ
کنم شور و افغانِ محمدِ محمد

جہنمِ گر یزد بکن کئے ستیزد
پوخوانم بہ اعلانِ محمدِ محمد

خلاصِ ارِ بخوایِ بگو اے مُصفا
بشوقِ فراواںِ محمدِ محمد

نعت ولادتِ محسنِ انسا

دلا خوش باش بریادِ محمدؐ
کہ آمد عیدِ میلادِ محمدؐ

خوشا ماہِ ربیع الاول آمد
سعادتِ سنجِ میعادِ محمدؐ

لوائے عشقِ زن مانندِ قمری
بشوقِ سروِ آزادِ محمدؐ

جہاں روشن شدہ مانندِ گلشن
ز عکسِ نورِ ایجادِ محمدؐ

فتاد از زلزلہِ ایوانِ کسری
بانگِ حکمِ ارشادِ محمدؐ

خدا خود دوختہ از قمرِ فاندن
قماطِ قدِ شمشادِ محمدؐ

زمین و آسمان و کرسی و عرش
ہویداشتد ز بنیاد محمد

أَطَاعَ اللَّهُ مَنْ طَاعَ الرَّسُولَ
بود داد خدا داد محمد

فضائے دلربائے ہشت جنت
بنائے دولت آباد محمد

کلیم و ابن مریم کردہ سر خم
سوئے درگاہ جواد محمد

رساں ای ذوالکرم صلوات ہر دم
بر اہل بیت و اولاد محمد

مُصَفَّا زنده از امید رحمت
رسانش فیض امداد محمد

نعتِ رسولِ مقبولؐ

جہانس کا سگرہ چائی جمان یارِ رسول اللہ
زمانِ دیت نورِ چائی کمان یارِ رسول اللہ

بہارِ بلخ ہیوت چھاون امارن آو نو ویاو
جلادیت چائی حسن بے مثالن یارِ رسول اللہ

وچھتھ پونے قد بالا تھر رعرش برین لوہ
وونے ادم فائدہ لایزالن یارِ رسول اللہ

چھ سٹھ منزل قرآن سٹھ سمندر تھ چھ حایمک
وچھس مندر تم رتن ہین بہ دالن یارِ رسول اللہ

مہربان اللہ حد تاسٹھ خدا چا ہین علان پیٹھ
صبح تندر چھول اذاں نیلہ پربالن یارِ رسول اللہ

یہ چھا گئے کتھ دین پس اندردون مان ہنم
الم نشرح توے دوپ ذوالجلان یار رسول اللہ

جباب اندر م رھو ٹم باعث انزل بلبو غوغا
گلوڑ ڈ جابہ داغ ہووم گلان یار رسول اللہ

چھ ظالم پامہ دتھ میانس ضمیرس یو دکران خمی
یہ سالم چھس بہ چانے لولہ ڈالن یار رسول اللہ

چھ نظن پہر زیو زنجیر اچھن لا جہم کہوٹ
چھو بر کتھ پاٹھ لگ میانن خیالن یار رسول اللہ

چھ ملو فانا پاکو مت تہ ہینہ آہر چھینا واقعہ
ہولے ناموافق ہو شہ ڈالن یار رسول اللہ

مصفا ہتھ دکر دادی چھ آست و رگہ فریادی
اثر پیدا کر س آہن تہ نالن یار رسول اللہ

نغمه میلاد انبی

روز خوش مومنو دعا چھ قبول
 او میلادِ بامُرادِ رسول
 پر درود حضورِ جمیع مقبول
 او میلادِ بامُرادِ رسول

عرش و کرسی چھ در کمال سرور
 فرش منظور تو و بنورِ ظہور
 فرحتِ سترِ رحمت چھ شمول
 او میلادِ بامُرادِ رسول

خوش منادی زِ عالمِ ملکوت
 پھیور اندر مراحلِ ناسوت
 روز تو پتہ زکارِ ہایِ فضول
 او میلادِ بامُرادِ رسول

عالمس پیو ز نور حق پز آگاش
ظلمتس ز جمتس سپن از ناس
شوبہ روزن درود ہے مشغول
اومیلاد بامسراد رسول

شایقن عاشقن چھینہ از شادی
عاصین او روز آزادی
سارنہ مدعائے دل چھ حصول
اومیلاد بامسراد رسول

سوز عشرت در آسمان و زمین
بوہ ناواں چھ جبریل اسپن
روز فرحت مناؤ تو معقول
اومیلاد بامسراد رسول

بامصفا رتھ برود وونی چاو
خاص ماہ ربیع الاول او
مے چھ فصل ربیع خیر فصول
اومیلاد بامسراد رسول

سَلامِ اَبَرگاہِ رَسا پناہ

سلام اے حضرت یاسین سلام اے حضرت طاہر
سلام اے آفتاب دین سلام اے زبدہ مولیٰ

سلام اے جید ایماں سلام اے مُرشدِ عرفاں
سلام اے سید مدنی سلام اے خواجہ بطحی

سلام اے باعثِ موجدی ہر ذرہ ہزار عالم
سلام اے وارثِ گنجِ تجلیاتِ ما اوحی

سلام اے تاجدارِ ملکِ محبوبی و مطہری
سلام اے شہسوارِ راہِ سُبْحانِ الذی اَسْرٰی

سلام اے بے بہادرِ یتیم معدنِ قدرت
سلام اے حق نما آئینہ محسوسِ مستثنیٰ

سلام اے بردرت چاکرِ سلیمان است و اسکندر
ز سرافرنہند بر خاک راہت قیصر و کسریٰ

سلام اے لطف خوئے تو جہاں شیدا ہوئے تو
چو والیل است مومنے تو رخت و الشمس و ضحیٰ

سلام اے ملتجائے ماشنو باللہ ضدائے ما
توئی رحمت برائے ماچہ درد دنیا چہ در عقبے

سلام اے داوہ در ماندہ گانِ دل پیرا گندہ
سلام اے یاوہ رنجیدہ گانِ محنت و بلویٰ

سلام اے صاحبِ منبرِ مصفا را توئی غمخور
ز ہجرت نالہ زن بر در چو خنہ کند غوغا

سلام بحضرت خیر الانام

اے شہنشاہ السلام علیک
وے فلک جاہ السلام علیک

عربی شاہ مچھکھ تڑ شوباں کیاہ
عجمی ماہ السلام علیک

قبلہ اہل آسمان و زمیں
چائی درگاہ السلام علیک

کانائس تڑ سوز نکھہ ذاتن
ہادی راہ السلام علیک

نعت خواں چھ تریہ در قرآن مجید
پانہ اللہ السلام علیک

روئے والشمس ہا وناشادن
گاہ و بیگاہ السلام علیک

وچھتہ اللہ یہ سانی ناداری
نالہ و آہ السلام علیک

امتی عاشقن بڑ ہا وکھنا
گاہ منبر گاہ السلام علیک

پیش حق عاصین شفاعتگر
مغفرت خواہ السلام علیک

بر مصفاۃ دلخیز نظیر
کرتہ اے شاہ السلام علیک

نعت سید المرسلین

مصطفیٰ فخر جملہ موجودات

مَرْحَبًا جِئْتَ رَحْمَةً مَّهْدَات

صد سزار آفریں بہ ہمت تو

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَالصَّلَوَات

دعوتِ عام را توئی مامور

قَدْ بَعَثْتَ لِكُلِّ مَخْلُوقَات

ذات والا صفات تو بخدا

جَامِعُ الْمُعْجَزَاتِ وَآيَات

وصف تو در زبور و هم انجیل
 أَنْزَلْتُ فِي شَأْنِكَ التَّوْرَاتَ
 جلوه زن با مکارم اخلاق
 نزلت اعلیٰ منازل الدَّرَجَاتِ
 شان تو مجمع جلال و جمال
 قَدْ عَرَفْنَا دَلِيلَ الْخَيْرَاتِ
 ماستمدیده مستند انیم
 أَنْتَ مُلْجَأُ وَقِيلَةِ الْحَاجَاتِ
 پشتمانی به اُمتِ مروت
 نَجِّنَا مِنْ مَّوَارِدِ الْآفَاتِ
 وقت رحلت ازین سرای فنا
 عَافِنَا مِنْ شِدَائِدِ السَّكَرَاتِ
 چوں بکج محمد شویم غریب
 كُنْ لَنَا عَاصِمًا مِنَ الظُّلُمَاتِ
 دفع هر آلم تویی دالش
 شَافِعُ الْمُذْنِبِينَ فِي الْعُرْصَاتِ
 ده خلاصی حزیں مُصَفِّا را
 مِنْ وَقُوعِ الْغُومِ وَالْخَطَرَاتِ

میلاد النبی

عید میلاد کے چھ از تنظیم
 زائے از حضرت رسول کریم
 پر علیہ الصلوٰۃ والتسلیم
 زائے از حضرت رسول کریم

آئے اول تھے بملک ظہور
 رُحائے شرج عالمین جلوہ نور
 مای بر عاشقو ژو لکھ بے بیم
 زائے از حضرت رسول کریم

الفک جلو تر و سردارن
 نج پھلے گلشن بہ گلزارن
 زلف پاکس چھ تہ صفت حاکم
 زائے از حضرت رسول کریم

آورد دہر پادشاہِ انام
 دزاو رضوانے زحق اعلام
 کر تر پا راو در بہشت نسیم
 زائے از حضرت رسولِ کریم

دپ تر خورن بصدابِ موزن
 منہ قصورن در و دس سوزن
 میون محبوب نازنین چھ یتیم
 زائے از حضرت رسولِ کریم

عرشہ پیٹھ آو ببل میلاد
 عاشق کن و دزن مبارکباد
 گلخن گلشک کرو ترمیم
 زائے از حضرت رسولِ کریم

کاناتن خطاب کور ذاتن
 شن جہاتن ستن سماواتن
 رحمتن بر کتن چھ از تقسیم
 زائے از حضرت رسولِ کریم

پایہ بند سرورِ ن اوّل تشریف
 پایہ عالم و دُورِ بجن لطیف
 جایہ جاے و نان چھ باد نسیم
 زائے از حضرت رسولِ کریم

اے تم یس درودِ خواں چھ خدا
 اے تم یس فدا چھ ہر دوسرا
 اے تم یس چھ خاص نورِ قدیم
 زائے از حضرت رسولِ کریم

رونق افروز ہاشمی منصب
 فخرِ عجم و عرب قریشِ لقب
 قائم مکہ در مدینہ مقتسم
 زائے از حضرت رسولِ کریم

جلو ہاواں چھ شاہِ دولت دین
 باعثِ خلقتِ زماں و زمین
 فرشِ تہندے چھ عرشِ ربِ عظیم
 زائے از حضرت رسولِ کریم

نعتِ صاحبِ خلقِ عظیم

علیہ الصلوٰۃ والسلام

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هُوَ خَالِقُ رَبِّكَ حَمِيمٍ
پیدا کورن سونے نبی اشاءہ بالخلق لعظیم

دیت نس حقن بود منزلت کا نہ چھپنے ہو در شجعت
پیغمبر بایمنت اعطاء و شرآن قدیم

پہ تہند لون گو و پر تھ ذر زینہ تہند گسند گز
و بسر یو ادب کو کور سر ولد النبی و هو الیتیم

ا قدم سہ یا مٹھ گو و ظہور آدم سپن مشکوٰۃ نور
مطلق سہ پیو و بر کوہ طور عاشق سپن ہوئی کلیم

تیتھ ہیو تھداں گو و پایہ تیں پو و عرش زیر بایتیں
لچھ بڈر نڈا اڈ ایہ تیں مین و جہ ذی العرش لکرم

ہتھ زندگی ہند نو و نظام آواز خدا با احتشام
تصدیق دیت ملکو تمام ہذا اصراط مستقیم

ژول ہول جاں اہل دین ڈول آیس تہر چ کلن
وول فرقتن ووت نمنزن من جلاء بالقلب السليم

لُب دیشتھ درندگی گول شکر از شرمندگی
لُب کیتہ ہو تہ زندگی محی العظام وھی رمیم

یاسب مینہ دل بیمار چیم اندر مدینہ یار چیم
دلدارے غنوار چیم وھو الطیب انی سقیم

انتن مصفا رو برو چھنے جنتک تیں آرزو
شہر دینک جستجو بہتر ز جنت النعمیم

نعت شفیع المذنبین

دَمُو وَذی نازِ نیتِ گزشتو شهر مدین
شفیع المذنبین گزشتو شهر مدین

یوان خوشبوئے تم سُد بو وچھ ہاروئے تم سُد
ترہم غم دل کس زپش گزشتو شهر مدین

دو دُم دل عشقہ ناپ کُرو یارو مینہ چارہ
گیم پرگاز سپش گزشتو شهر مدین

مے سرور دون جہان زمین آسمان
مکانس تہ یکش گزشتو شهر مدین

شب معراج بر عرش کوڑکھ تس نوڑکے فرش
منگن امداد دیش گزشتو شهر مدین

بشہر قاب قوسین جلا از گردِ نعلین
دتن عرش بریش گزشتو شهر مدین

شبان چھس کھل مازاغ غلامی ہند تھوون داغ
برخ روح الامپنس گزھو شہر مدپنس

پورن اللہ اکبر کورن عالم منور
وندس زو مہہ جپنس گزھو شہر مدپنس

مے از ام القری زاو توے امر خدا او
نمن روے زپنس گزھو شہر مدپنس

مدپنس گوو مے نو شبوے چھ مشکزی دارہ سوے
پچھر پیو و مشک جپنس گزھو شہر مدپنس

چھ عاشق توری لاران اچھو کتو تون ہاران
برس تل تس چپنس گزھو شہر مدپنس

مہقابے نوا چھس منگان تہندے ونا چھس
یہ رب العالمپنس گزھو شہر مدپنس

یو چاڻن وٽن کنڌي تراوی وٽه رتھ
 ٿیہ کر تھکھ گلفشائی آڻہ میاڻے
 ٿیہ رت کو ڇھتھ ٿمڻ بیہ معاف کو تھکھ
 یو کر بد زبانی آڻہ میاڻے
 تمونازگ تنے لایکھ کنے تیز
 ٿیہ کر تھکھ میزبانی آڻہ میاڻے
 گدائی چاڻہ دربارچ یو کر
 تمولب محکمرانی آڻہ میاڻے
 یو زو چاڻہ وٽہ سز دیت تمون پراو
 حیات جاودانی آڻہ میاڻے
 یتیم بے کس پتھ کھور گھتین
 چھین چائی پُشتبانی آڻہ میاڻے
 بحریتھ وٽی زبم میہ یشریچ وٽھ
 میہ راوم نوبوئی آڻہ میاڻے
 خیال گندھنزا دس چھپم
 میہ بخشاں زندگانی آڻہ میاڻے
 مصفا کیا ادا کر چائی تعریف
 خدا درعت خوانی آڻہ میاڻے

نکا ہے یا رسول اللہؐ

کُن سوئی من نکا ہے صدرِ کبیر آقا
وہ جلوہ گاہ گاہے بدرِ منیر آقا

کُن یک نظر بر حمت بر عاصیانِ امت
بنما بخویش راہے روشن ضمیر آقا

روئے تو صبحِ آدم نورِ روزِ عیشِ عالم
موت نہ اشتباہے عینِ عبیر آقا

یارتِ خدائے رحمانِ کارتِ برائیاں
جارتِ بدستگا ہے فتحِ القدر آقا

تو شاہی نمایاں واقفِ بحالِ بایاں
ہم معتبر گواہے ہستیِ بشیر آقا

اتشنگاںِ سرِ راہ لبِ خشکِ ماندہ والہ
پرِ زمرہ چوں گیا ہے ابرِ مطیر آقا

ماہِ زودست دادہ در چاہِ غمِ قنادہ
زین ہولناک چاہے شود سگری آقا

دردستِ این زمانہ ماہِ نیمِ رایگانہ
برده بہ تو پناہے ای بنظرِ آقا

ما جملہ ماندہ گانیم در نال و فغانیم
از دل کشیدہ آہے ای دلپذیرِ آقا

ای غمگسار سرور از لطفِ خاص بنگر
بر حالِ دلِ تباہے خیرِ کثیرِ آقا

تو جانِ جن و انسی سلطانِ عرش و کرسی
کس نیست چوں تو شاہے بدہ سرِ آقا

شرمندہ ام مُصفا در ماندہ ام لغو غا
سوئے تو عذر خواہے ہم فقیرِ آقا

چرخوار پیغمبرِ ہست مارا

مُحَمَّدٌ كَرَّمَ رَسُوْلًا جَلِيْلًا
بَشِيْرًا نَذِيْرًا نَبِيًّا نَبِيْلًا

لَبِيْبًا اَدِيْبًا حَسِيْبًا مُنِيْبًا
خَطِيْبًا قَرِيْبًا حَبِيْبًا خَلِيْلًا

شَفِيْعًا رَفِيْعًا سَمِيْعًا بَصِيْرًا
فَصِيْحًا مَلِيْحًا بَدِيْعًا جَمِيْلًا

اَمِيْنًا مَلِيْكًا حَسِيْبًا مَتِيْنًا
وَلَوْ رَا مَبِيْنًا ذَهِيْبًا عَقِيْلًا

وَاجْلِيْ جَمَالًا وَاَعْلٰی كَمَالًا
وَاحْلٰی وَاَشْرٰكًا مَقَالًا وَقِيْلًا

هُوَ الْأَطْفَى وَمَدَنِي وَعَرَبِي
هُوَ الْهَاشِمِيُّ الْقُرَيْشِيُّ أَصِيلًا

پیر غمخوار پیغمبرے ہست مارا
رفیقاً شفیقاً و لیساً عَدُوًّا

فذا خواب راحت نمودہ بامت
نداشتہ قمر اللیلِ الْاَقْلَبِیًّا

چو اوسکے از دین حق زد بمکتہ
پیام آمدش فاتحہ و کبیلہ

ز معراج غاصش خبر داد سُبْحَانَ
کہ اسری بعبدہ سَیِّئًا طَوِيلًا

جزائے مطیعش رضا ہے الہی
فَجَنَّتْ عَدْنٍ وَظِلًّا ظَلِيلًا

پئے دوستاںش بود در جانش
شرابے کہ و مزاجہا زنجبیلًا

سزائے کس را بود نار دوزخ
فَاَوْخُ: اَخَذْنَاهُ اَخْذًا وَّ بَيِّنًا

کسینکہ جاں دادہ بر خاک کوش
جَزَاهُمْ نَعِيمًا وَّاجْرًا جَزِيلًا

خدا گفت خود گریتم است احمد
وَإِلَىٰ بَيْتِ الْيَتِيمِ كَفِيلًا

از ویک نگاہے است کافی بمحشر
يَكُونُ لَنَا لِلْجَنَّةِ دَلِيلًا

مُضَفَّاهِمُ از راجیان شفاعت
مَتَى: يَوْمَ سَمَاءَ: يَوْمًا ثَقِيلًا

نعت نور محمد

رَسُولُ اللَّهِ مولانا مجسم نورِ یزدانی
رَسُولُ اللَّهِ مولانا معظم طورِ ایمانی

رَسُولُ اللَّهِ مولانا نیرِ فرشِ حقانی
رَسُولُ اللَّهِ مولانا جلیسِ عرشِ رحمانی

رَسُولُ اللَّهِ مولانا قریبِ خاصِ لاثانی
رَسُولُ اللَّهِ مولانا حبیبِ ذاتِ سبحانی

رَسُولُ اللَّهِ مولانا زہے اکیلِ عرفانی
رَسُولُ اللَّهِ مولانا زہے قندیلِ نورانی

رَسُولُ اللَّهِ مولانا سراجِ بزمِ ربّانی
رَسُولُ اللَّهِ مولانا علاجِ دردِ پنهانی

رَسُولُ اللَّهِ مولانا شہرِ اقلیمِ امکانی
رَسُولُ اللَّهِ مولانا مہِ اوجِ جہانِ بانی

رسول اللہ مولانا سر لے شرع راہانی
رسول اللہ مولانا نواب بخش مسلمان

رسول اللہ مولانا بقائے نوع انسانی
رسول اللہ مولانا ضیائے عالم فانی

رسول اللہ مولانا مدارِ راغ روحانی
رسول اللہ مولانا بہارِ باغِ جمالی

رسول اللہ مولانا امینِ گنجِ قرآنی
رسول اللہ مولانا ضمینِ روزِ حرمانی

رسول اللہ مولانا جہورِ روحِ دریکانی
رسول اللہ مولانا سرورِ حوروِ غلمانی

رسول اللہ مولانا منورِ خد و پیشانی
رسول اللہ مولانا معبّرِ زلفِ بیچانی

رَسُولُ اللَّهِ مَوْلَانَا جَمَالُ مَا هُكُنْفَانِي
رَسُولُ اللَّهِ مَوْلَانَا كَمَالُ عَقْلِ لِقْمَانِي

رَسُولُ اللَّهِ مَوْلَانَا دُرِّ تَاجِ سَلِيمَانِي
رَسُولُ اللَّهِ مَوْلَانَا سِرِّ اَرْبَابِ سُلْطَانِي

رَسُولُ اللَّهِ مَوْلَانَا كَدِّ اَيْشِ فَسَّةِ خَقَانِي
رَسُولُ اللَّهِ مَوْلَانَا خَدِّ اَيْشِ دَرِّ شَاخَوَانِي

رَسُولُ اللَّهِ مَوْلَانَا سِرِّ دِرِّ سَارِ حَقْدَانِي
رَسُولُ اللَّهِ مَوْلَانَا تَمُودِ رَازِ فَسَقَانِي

رَسُولُ اللَّهِ مَوْلَانَا كَفِّ اَوْقَتِ پَرِشَانِي
رَسُولُ اللَّهِ مَوْلَانَا مُصَفَّا بَاشِ قُرْبَانِي





أَيُّهَا الْعُشَّاقُ هَذَا يَوْمُ مِيلَادِ النَّبِيِّ
مَرْحَبًا بِبُشْرَى الْكَرِّمِينَ خَيْرَ أُمَّةٍ دُنِيَ

عِيدِ مِيلَادِ الرَّسُولِ يَوْمَ عِيدِ الْكَائِنَاتِ
فِي الْقُرْآنِ فَلْيَفْرَحُوا فَرَحًا بِإِيجَادِ النَّبِيِّ

جَاءَ عِيدُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الرَّجَاءِ نَلْمُذْنِبِينَ
بُشْرًا وَنَحْزُلْنَا مِنْ حُسْنِ إِرْشَادِ النَّبِيِّ

قَدْ تَجَلَّى النُّوْ فِي شَهْرِ الرَّبِيعِ الْأَوَّلِ
أَذْهَبَ اللَّهُ الْحَزْنَ مِنْ نُورِ هِمَامِ النَّبِيِّ

أَرْسَلَ اللَّهُ إِلَيْنَا بِالْهُدَى طُوبَى لَنَا
قَدْ شَهِدْنَا رَيْنَاكَ لَا شَهَادَةَ النَّبِيِّ

أَسْبَغَ اللَّهُ عَلَيْنَا نِعْمَةً مُتَوَسِّعَةً
رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ فَوْنُ لِمُنْقَادِ النَّبِيِّ

نَعْمُ صَدْرُ الْأَوَّلِينَ قَدْ جَاءَ فُخْرُ الْخَيْرِ
كُنْتَ كَنْزَ بَاهٍ مِنْ سِرِّ الْأَسْنَادِ النَّبِيِّ

وَبِنَا صَلَوَاتُكَ بَلِّغْ عَلَيْهِ دَائِمًا
وَعَلَى أَصْحَابِهِ شَوْقًا وَأَوْلَادِ النَّبِيِّ

النِّسْوَانُ مَعَ حَبِيبِهِ فِي كُلِّ حَيْثُ اجْتَمَعْنَ
وَالْمُصَفَّاتُ أَهْلُ مَنْ بَخَّرَ جُودَ النَّبِيِّ

مے چھ مطلب زخلفت عالم
 مہتر و بہتر از بنی آدم
 رازدانِ خدا بذات و صفات
 خطبہ خوانِ مجامعِ عرصات
 ذاتِ پاکن سہ صد ہزار سال
 نور تہندے روچھنِ نجاہ و جلال
 یادِ ادِ گو و ابو البشر بقین
 تو پتہ راز و در بہشت برین
 دُرا و واپس مے از بہشت ملول
 تکر بندے سکر تو بہ گوس قبول
 خضر و الیاس گئے منجھ میراب
 چیمو کہ از چستے حیاتش آب
 نوح ہے نام یام برب او
 یونٹھ جس تام سیر گا ہتر ناو
 اس صلاح بناقتہ اللہ شاد
 پیوس ییل فیض رحمۃ اللہ یاد
 اکر یمہ دوہ بعلب پاک خلیل
 نار سچہ رود از ہلاک خلیل

اسعیس ز لطف نورِ فحیم
 حلِ مشکلِ سپن بذبحِ عظیم
 او مشہور ہے بھرت ہود
 زورِ آزادگو و ز قومِ جمود
 پاک اسحاق و یوسف و یعقوب
 لوب تہندے رٹھ سپن محبوب
 مصطفیٰ اچھے بنو تک سلطان
 ڈیڈروانا چھ مویس عمران
 رنج و زحمت ز حضرت صابر
 دؤرگو و تور آس سیلہ حاضر
 پیو و تمیک عکس بردل داؤد
 فرحہ آہِ حاصل داؤد
 شہرِ سلیمان باا شکوہ و جدال
 قطرہ نم منگاں ز ابرہ نوال
 ذکر یا ہے حضرت یحییٰ
 نعت نوال تہ بند صبح و سا
 روح حق ابن حضرت مریم
 دتھ بشارت ز نیر اعظم

بروٹھئے اوس سارے پتے آو
 ملک و ملکوت تے نہ نوں درآو
 وجہ تخلیق کائنات سوزات
 رہنمائے سبل ستودہ صفات
 از رہ اعتماد گوشن کر
 کنت کنزاً چھ سرِ پیغمبر
 اوس نے نور درجہاں پیدا
 گئے ملک پہ فلک تے شیدا
 انبیا اولیا چھ تے محتاج
 درۃ التاج صاحب المعراج
 نزد آں امی فصیح زبان
 انبیا چھی ہو طفل ایجہ خوان
 فصحاں عرب چھ یم قاری
 تے نہ گنگ دلاں گئے ساری
 وقت ہجرت بغار ثور پناہ
 زر لاه اکھ ز حال گو و آگاہ
 از ہوائے محمد مختار
 بردہ غارت ہو ز لہر دوج تار

روزِ خندق بوقتِ جنگ و وفا
 بہر امدادِ آو بادِ صبا
 لیلۃُ الجن بدعوتِ اسلام
 و دُؤنِ جننِ رراتگ پیغام
 از توقع بہ نزدِ آں ہادی
 آہوئے مادِ آئے نریادی
 جنگلِ جانور و خوش و طیور
 اُسکِ پوانِ تمنِ نشتِ بکضور
 دعوتِ عامکے تمنِ چھ لباس
 اَرْسَلَ اللّٰہُ کَافَّةً لِلنَّاسِ
 در حدیبیہ وقتِ قلتِ آب
 آبِ جاری پینِ ز دستِ جناب
 یلِہِ بحرِ کرم بہ فیضاں آو
 از اصابِ بمثلِ دریا دراو
 سوزِ ذاتِ رُحمتکِ دریا
 کیاہ چھ نارِ جہنمکُ پروا
 یس نہ آسے دس تہنہڑے ملے
 اَسْفَلَ السَّافِلِیْنَ چھیہ تہنہڑے جا

پال سنت چھتہ تکر ہنرے منت
 خاک پاتس چھ آٹھوے جنت
 اسے عے مشرک مقدم جیش
 اُمتس چاو کوثرس پیٹھ تریش
 سارے نہ بہ فضل رحمانی
 سوئی خلد بریں بہ مہمانی
 مہر تہندے نوید خلد نسیم
 قہر تہندے چھ مثل نارجم
 مردم آمیز وقت جنگ و ستیز
 تیز شمشیر دشمن خونریز
 نعرہ لا قیصر ولا کسری
 تاج الفخر چھس بسر زیا
 از کراں تا کراں تمام جہاں
 بستہ کر دی تکی بملکہ ایماں
 ہل پیٹھ منکرن کوڑن بملا
 کلہ نو مراد و نکھ بنجہر لا
 آپہ یکم بر ہدایت و ایمان
 پایہ بُدی تکر تم بنے یہ اہل امان

از نم ابر فیض آن سرور
 گئی سیراب تم زیاتر
 چو تموا از خُلاصه نبوی
 شیر پستان وحی مُعطوفی
 آفتاب رسالتک انجم
 رَضِیَ اللّٰهُ دَائِمًا عَنْهُمْ



معراجِ مصطفیٰ

شبِ اکبر شاہِ کسور لولاک
گئے خراماں بکنگرِ افلاک

نورِ پور تے چو ماہِ تاباں دراز
گاہِ تراواں تہ تیز گو وزنِ واو

ییلہ از خانہ دراز شاہانہ
سیرِ فلکی کوڑن اکی آنہ

بہر معراجِ باہزار وقار
پیٹھِ براقس مہ دراز شاہسوار

طُرُقُ گویے دزاو جبرائیل
ناشیہ دار آوا سرافیل

منتظر آسی انبیاء در شام
کرنا و اتیوت امام انام

نور کے جلو پیو و یار و یمین
گے پر انوار آسمان و زمین

سدرۃ المنتہی اسپن انور
ملک و ملکوت پیو و یرن یکسر

وَالْإِعرْشِ لِبَطْرِفَةِ الْعَیْنِ
گردِ نعلین تھو و نہ عرش زین

تمہ پیٹھ یام گے بنا ز نحر ام
لرز نہ عرش نے لو بن آرام

قلب تو سینے اندر بھنور
حق تعالیٰ وچھن بچشم ظہور

مجرارِ حتمک سپہ سالار
او بوزگہ معانی اسرار

گو و امین خزانِ فکلی
نوش ملکین مداینِ ملکی

از خدا تئس رواپین حاجات
بہرائت ابن براتِ نجات

ساری ہے عالمِ چھپے تازہ نوید
اے مصفا تہ کھا و سوئے امید





ای سید طاهم حشم یا سیر ز اذکار شما
 و الشمس و صغها قسم از نور رخسار شما
 قلاب جان دلخیز شد جعد تو ای نازنین
 محراب پاکان بالیقین ابروی خمدار شما
 خوابان بکس و لطف تو همچو زینخا شیفه
 یوسف غلام کتر در مصر بازار شما
 باد صبا وقت سحر بر شاخ گلها می چمن
 می گفت پیغامی از آن گل شد گرفتار شما
 دیدم شنا توانت سخن نماز در احتیاس سخن
 سبیل برگشتن قصه زن از روی رخسار شما
 گرا بهای جنت را سکون فردا بود جنت دیو
 جنت مرا بس آنکه چون با شتم بر منبار شما
 بلبل کند گل را طلب پروانه شمع نیم شب
 مانده مصفا در شغب از شوق دیدار شما

لغت نبی محترم

ای شاہِ اقلیمِ قدم
چھو خاصِ محبوبِ خدا
دونِ عالمنِ منہِ محترم
عربک تہِ عجمک پیشوا

چائی حکومتِ عالمس
نقشِ نبوتِ خاتمس
منتِ چھینِ چائیِ آدمس
جنتِ چھ چوئے خاکِ پاس

کون و مکاں محتاج چھ
 ژنے دون جہان راج چھ
 برسرِ لمرک تاج چھ
 اِنّا فتحنا چھ لو

چھے مرسن پیٹھ سروری
 بعد از خدا ژنے برتری
 کافی چھنے چائی رہبری
 چھو کانا تک رہنما

ناسوت شیدا چار سو
 ملکوت اندر آرزو
 جبروت نو جستجو
 لاہوت نہ تونو ماورا

دیت نے ژینہ ذاتن تھو مقام
 ژینے زندگی بخت دوام
 ینہ گوکھ باحق ہمکلام
 تہ پیو و دژتھ ادہ ماسوا

تھریس تہ ووتکھ با کمال
 پزرس تہ عاشق ذوالجمال
 بے لفظ نور لا زوال
 اندر مقام کبریا

تہر چھو دوا سانہن دوکھن
 مرہم تہی سانہن چھو کن
 اسہ کن تہی سوز دہتر حق
 دادہن دوا مرضن شفا

یودوے مصفا پیو پتھر
 کر دوس لطیف اکھ نظر
 بنہ آلون تہنہن اثر
 گرہ پورہ تہر سندا مدعا





کیا ہ غم میں چم در روزگار
 چم دوستدار چار یار
 چم زور سرور غمگسار
 چم دوستدار چار یار

مشہور بوبکر و عمر
 عثمان و حیدر نامور
 دینک چہ رعبہ آشکار
 چم دوستدار چار یار

تاشتر دینش کیاہ چھ غم
مضبوط چھس یم ژور تھم
بنیاد تھاؤکھ اُستوار
چھس دوستدار چار یار

ییلہ ناو نوحس سپر گے
منز آولینسے یوہ پیے
نچ بہند سستی برکنار
چھس دوستدار چار یار

راؤم جو آئی در لعب
غفلت گیم در روز و شب
لوکہ چار اُتھ گوم موختہ ہار
چھس دوستدار چار یار

زاہ رت کوڑ منہ کار مئے
گو تھن کریم انبار مئے
امید چھم انجہام کار
چھس دوستدار چار یار

دو تھ محشر گیلہ کر پکے ناد
 مائیں گو بڑ روزی نہ یاد
 چھم آتش در لیل و نہار
 چھس دوستدار چار یار

تارن صراطس ییلہ اپور
 ظلم اندر دھتہ سخت شور
 ستھ چھم دس ملیم میہ تار
 چھس دوستدار چار یار

یارب تلم روز جزا
 با چار یار با صفا
 عاجز مصفا بے تدار
 چھس دوستدار چار یار



بخنہ بُڈی سُن دِ مِیہ چھِمْ دِس ہاوس

بخنہ بُڈی سُن دِ مِیہ چھِمْ دِس ہاوس
جان وندس یہ ناز میں ناوَس

سالہ پہ نائے عرشکے مہمان
فرشتہ گنزی ٹاچھ چہتہ وٹھراوس

رو برو ڈیشہن مِیہ چھِمْ ارمان
کو بہ مو حال دل پین باوس

نامہ لیکھس اچھن ہند رتہ مہتر
دامنس وانہ تھچہ کرہم داوس

ناد لائیں تہ دادے بوزیم
آدنک وعدہ یاد بو پاوس

ہر روئیں یہ خاک در تھموند
کلہ پننے یہ براند کنبہ چھاوس

یود مصفا بہ دور بیومت چھس
باصفا پیش عرضیہ تھھاوس



طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ
وَجَبَّ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَرَى اللَّهُ دَرَأَهُ

(امس پوت منظر سن منز)

تعریف تیرے کردگارا
عرفان گو و آشکارا
وُجھ عالمنِ یحیٰئے نظارا
پھول ددولسِ نوبہارا

بُستِ آثر کنِ جلو ہوون
سورے فضا مشکوون
نیک لپن تہ گلشنِ بنوون
کیاہ نازنین گلزارا

بالہ پیٹھ کھڑ دزہ زونا
بہتہ تار کن ہست قشونا
یہ چہ وعدتِ گرت نمونا
نہ قدر تک شاہکارا

نہ پرزلہ وُن آفتابا
 رتہ ہمتہ توہ چکتا با
 گہ راژ آو افتلا با
 ژھہ ماراں نور بارا

توہ بڑتس بے مثاس
 توہ دراپہ استقباس
 وپہ وان مکی لاس
 ژالہ زوہ کھ انتظارا

صد مرحبا انصارن
 وپہ نے پیٹھ چھس پرارن
 ہمزاد سرباز یارن
 ہمایہ آو غمگارا

پرزنوہ حق آگا ہو
 نوہ مرد سہ کجکلا ہو
 باج سوزہس بادشاہو
 کیاہ بختہ بوڈ تاجدارا

وچتون حبشی بلا لا
 سلمان روشن خیالا
 پدژدہ تو صہیبس حالا
 قرنی چہ کیتمہ جانثارا

صدیق فاروق عثمان
 حیدرئے شاہ مردان
 ساری تھیں زیر فرمان
 پدبخت اکھ چہ پدہیز گارا

شمس یم پروا نے
 اندر اندر تھیں گتہ کرائے
 محبوب چھکھ تھہ شانے
 مطلوب لوبہ وُن نگارا

دورے مصفا کریشان
 نزدیک یُن چھا آسان
 یتہ آہ جب ریل دہان
 کیتمہ آہے کئے درہاٹا

لغت شریف

اے شاہِ سریرِ ملکِ لولاک
شہبازِ فضاۃِ عالمِ پاک

نجمِ الثاقبِ شعاعِ نورِ
والشمسِ طرازِ حسنِ صورتِ

خیاطِ اذلِ عجبِ مہرِ کرد
دیباۃِ مزیلتِ ببرِ کرد

سروتِ چو بروضہ ہدایِ زاد
از آبِ فطرشِ سعاداد

طاہا طرازِ عادتِ تو
یس مہفتِ سیادتِ تو

نُونِ وَالْقَلَمِ صِفَتِ مُنَاسِبِ
قَسَمِ اسْتِ زَبْنِی وَدُوحِ حَاجِبِ

وَالنَّجْمِ كَمَا فِي قُرْآنِ عِیَانِ اسْتِ
آلِ وَصْفِ جَوَاهِرِ دِهَانِ اسْتِ

اللَّهُ مَعَكَ نَبَاتِ نَانَتِ
أَزِیْطَعْنِی بَرَاتِ خَوَانَتِ

چِشْمَانِ تُوای شِبْهِ مُمَكَّمَلِ
از سُرْمَةِ مَا طَغَا مُمَكَّمَلِ

حَایِمِ نَسِیمِ شَمِّمِ گِیسُو
قَوَسِینِ ضَمِیمِ خَمِّمِ اَبَرُو

رُوحِ اللّهِتِ سِتَادِهِ بَرَدَرِ
رُوحِ الْقَدَسِ کَمِینَةِ چَاکَرِ

بر ذرّوۃِ قمری مَعَ اللّٰہ
خلوتِ گدِ خاصِ مُتِ واللّٰہ

در سورہ کوثر است تفصیل
از چارہ خلیفہ تو بتجیل

قرآنِ ہمہ زبّا و تاسین
تحمین تو آمدے شہر دین

از وصفِ تو کائنات ماندہ
چون وصفِ تو پاک ذات خواندہ

از یک نظرِ بچشمِ شہلا
کن دورِ عنمِ دلِ مصفا

رَبَّاعِي

چه زهره ابن آدم را که توحید خدا گوید
بدین آلوده گی ذات مقدس را شنا گوید

چه زهره ابن آدم را شنا خیر الوری گوید
بدین در مانده گی وصف محمد مصطفیٰ گوید

